السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکر بھی کاشتکار ہے، اورسالانہ صرفہ مثل زیداس کو بھی ہوا کرتا ہے، مگر زید کی طرح بکر کی زمین ایسی نہیں، جوصرف آسمانی بارش سے کام چل سکے۔ نیز زمینداروں کی طرف سے کوئی تالاب بھی نہیں جو بکر کی کھیتی آبپاشی بلا صرفہ ہوسکے۔ اس غرض سے کہ بکراپنی زمین کی آبپاشی کرسکے، ایک تالاب بصرف زرکثیر تیار کرایا ہے، اوراسی تالاب سے اس کی زمین کی آبپاشی ہوتی ہے، کیا بکر کو بھی زکوٰۃ ادا کرنی پڑے گی، اگر کوئی پڑے گی تو کتنی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(زمیندار کا حصہ خرچ آبپاشی کی وجہ سے چالیسواں حصہ انشاء اللہ کافی ہوگا، عرصہ سے اہل حدیث میں یہ فتویٰ چھپ رہا ہے بحکم یَسِّرا وَلاَ تُعَسِّرا۔ (اہل حدیث ۲۵ رجب ۱۳۵۱ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۹

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 143

محدث فتویٰ